



سوال

کھانے پینے کے برتنوں پر آیت الکرسی وغیرہ لکھنے کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن کریم کی بعض آیات، مثلاً آیت الکرسی کو علاج کی غرض سے کھانے پینے کے برتنوں پر لکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے اس بات کو جان لینا واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب اس بات سے بہت بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہے کہ ہم اس کی اس حد تک توہین و تذلیل کریں۔ ایک مومن کا دل اس بات کو کس طرح گوارا کر سکتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کتاب کی سب سے عظیم آیت، آیت الکرسی کو پانی پینے کے کسی برتن میں لکھ دے اور پھر اس کی توہین ہوتی رہے کہ اسے گھر میں پھینک دیا جائے اور بچے اس کے ساتھ کھلیتے رہیں؟ بلاشبک و شبہ ایسا کرنا حرام ہے۔ جس شخص کے پاس ایسے برتن ہوں جن میں اس طرح کی آیات لکھی ہوں اس کے لیے واجب ہے کہ وہ آیات کو مٹا دے، برتن بنانے والے کے پاس انہیں لے جانے اور ان سے کہے کہ وہ برتنوں پر سے آیات مٹا کر اس کی قلعی کر دے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر واجب ہے کہ کسی پاک و صاف جگہ گڑھا کھود کر اس میں برتنوں کو دفن کر دے۔ اگر ان برتنوں کو گھروں میں اس طرح باقی رکھا جائے کہ ان کی توہین ہوتی رہے بچے ان برتنوں سے پانی پئیں اور ان کے ساتھ کھلیتے رہیں تو اس بارے میں اصولی بات یہ ہے کہ قرآن مجید کو شفا کے حصول کے لیے اس طرح استعمال کرنا سلف صالحین رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 39

